نمونہ ذیل میں دیا گیا ہے:

"دربیان چار پیر و چہاردہ خانوادہ و دیگر خانوادہ کہ ایں چہاردہ ہستند[1]"

نیز ہرمن ایتھے (H. ETHE) کی مرتب شدہ کٹلگ میں ایک جگہ "مجموعۂ رسائل تصوف[2]" کے تحت پندرہ رسالے ہیں جن میں آٹھواں رسالہ "چہاردہ خانوادہ" کے نام سے ہے[3]۔ اور دوسری جگہ "مجموعۂ رسائل تصوف" کے تحت کل اٹھائیس رسائل ہیں جن میں ستائیسواں رسالہ "چہاردہ خانوادہ" کے نام سے مذکور ہے[4]۔ اور پھر تیسرے مقام پر ایک مستقل تصنیف[5] دوسرے نام کی ہے جس میں ایک باب عنوان ذیل کے ساتھ ہے:

"دربیان اجمال احوال ہریک از پیران شجرۂ عالیہ چشتیہ و بعضی وطن و مسکن و مدفن و مدت حیات و تاریخ وفات ایشان و مجملاً مذکور چہار پیر و چہاردہ خاندان[6]"۔

کچھ اسی قسم کی اطلاعات مسٹر چارلس ریو (Charles Rieu) نے بھی بہم پہنچائی ہے۔ ان تمام شواہد کے پیش نظر مذکورہ دونوں نسخے مستقل کوئی تصنیف نہیں معلوم ہوتے بلکہ یہ کسی کتاب کا حصہ ہیں جنھیں ذوق تصوف کے مختلف افراد نے اپنے اپنے طور پر انتخاب کر کے ایک چھوٹے سے رسالے کی صورت پیدا کر دی ہے۔ واللہ اعلم۔

ہرمن ایتھے (Hermann Ethe) کی اطلاع کے مطابق چار پیر سے مراد علیؓ، حسن بصریؒ، حبیب عجمیؒ اور عبدالواحد بن زیدؒ ہیں[7]۔ پیروں سے متعلق مزید تاریخی تشریح ہمیں علامی شیخ ابوالفضل (متوفی ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲ء) کی تحریروں سے ملتی ہے کہ حضرت علیؓ کے چار خلیفہ تھے۔ حسن، حسین، کمیلؒ اور حسن بصریؒ۔ انہی آخر الذکر خلیفہ کو سلاسل صوفیاء کا سرچشمہ مانا جاتا ہے۔ ان موصوف کے

---

[1] کٹلگ خدا بخش لائبریری پٹنہ، جلد ۱۷، ص ۷۹ تا ۸۰۔ [2] کٹلگ انڈیا آفس لائبریری لندن، جلد اول ص ۱۰۷۸۔ [3] ایضاً: ص ۱۰۷۷۔ [4] کتاب کا نام "مطلوب الطالبین" مصنفہ محمد بولاق بن شیخ ابو محمد خالدی دہلوی۔ مصنف موصوف شیخ نظام الدین اولیاء مرحومؒ (متوفی ۷۲۵ھ/۱۳۲۵ء) کی نسل سے تھے۔ جنھوں نے ۱۱۱۱ھ/۱۶۹۹-۱۷۰۰ء میں یہ کتاب تالیف کی تھی۔ اس کتاب میں کل سترہ مطالب (ابواب) ہیں جن میں سے پندرھواں مطلب (باب) وہ ہے جس کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ [5] کٹلگ انڈیا آفس لائبریری لندن، جلد اول ص ۳۲۱۔ [6] ایضاً ص ۱۰۷۸۔

دو خلیفہ حبیب عجمی اور عبدالواحد بن زید تھے ۔ یہی دو خلفاء ہیں جن کی ذات بابرکات سے چودہ (۱۴) سلسلے وجود میں آئے ۔ اور جنھوں نے سرزمین ہند کو اپنی روحانیت سے سیراب کیا ۔ ابوالفضل کی عبارت ملاحظہ ہو : "گویند حضرت امیرالمومنین علیؓ را چہار خلیفہ بود : حسن، حسین، کمیل[۳]، حسن بصری ۔ سرچشمۂ سلاسل حسن بصری را دانند و او دو خلیفہ داشت حبیب عجمیؒ نخست از وجودش معرفت زدند ۔ دیگر عبدالواحد بن زید پنج پسین از و سیراب دل شدند"[۱] پھر چند سطروں کے بعد ابوالفضل لکھتے ہیں : "در ہندوستان چہارده سلسلہ برگذارند و آن چہارده خانواده نامند"[۲]

جن چودہ (۱۴) سلسلوں کا بیان مذکور ہے اُن کے بانی اور سالِ وفات کی ایک مختصر فہرست پیش کی جاتی ہے ۔ سال وفات کے سلسلے میں معتبر اور اہم کتب کی کثرتِ آراء کا لحاظ رکھا گیا ہے ۔

(۱) حبیبیان ۔ منسوب بحبیب (متوفی ۱۵۶ھ/۷۷۲ء) ۔ (۲) طیفوریان ۔ منسوب بطیفور بن بایزید بسطامی شامی (متوفی ۲۶۱ھ/۸۷۵ء) ۔ (۳) کرخیان ۔ منسوب بمعروف کرخی (متوفی ۲۶۱ھ/۸۷۵ء) (۴) سقطیان ۔ منسوب بابوالحسن سقطی (متوفی ۲۵۳ھ/۸۶۷ء) ۔ (۵) جنیدیان ۔ منسوب بجنید بغدادی (متوفی ۲۹۷ھ/۹۰۹-۱۰ء) ۔ (۶) کازرونیان ۔ منسوب بابواسحٰق شہریار کازرونی (متوفی ۴۲۶ھ/۱۰۳۴ء) (۷) طوسیان ۔ منسوب بعلاء الدین طوسی ۔ (۸) فردوسیان ۔ منسوب بنجم الدین کبریٰ (شہید ۶۱۸ھ/۱۲۲۱ء) (۹) سہروردیان ۔ منسوب بعبدالقاہر سہروردی (متوفی ۵۶۳ھ/۱۱۶۷ء) ۔ (۱۰) زیدیان ۔ منسوب بعبدالواحد بن زید (متوفی ۱۷۷ھ/۷۹۳ء) ۔ (۱۱) عیاضیان ۔ منسوب بفضل بن عیاض (متوفی ۱۸۷ھ/۸۰۲ء) (۱۲) ادہمیان ۔ منسوب بابراہیم ادہم بلخی (متوفی ۱۶۲ھ/۷۷۸ء) ۔ (۱۳) ہبیریان ۔ منسوب بہبیرہ بصری ۔ (۱۴) چشتیان ۔ منسوب بشیخ ابواسحٰق شامی (متوفی ۳۵۵ھ/۹۶۵ء) ۔

(جاری)

---

۱ آئین اکبری جلد سوم ؛ ص ۱۶۵، مطبوعہ نولکشور تیسرا اڈیشن ۱۸۹۳ء ۔ ۲ ایضاً ۔

۳ کمیل ابن زیاد در ۸۳ھ/۷۰۲ء بجرم تشیع کشتہ شد ۔ (بحوالہ فہرست کتب خانۂ مدرسہ عالی سپہ سالار، جلد اول، طہران : ص ۲۷ تالیف ابن یوسف شیرازی) ۔